سوال

(325) نبی کریم پر اللہ کے درود بھیجنے کا مفہوم

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

جس طرح ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، کیا اللہ تعالی بھی درود بھیجتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالی ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا سورۃ الاحزاب

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر صلوۃ بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر صلوۃ اور خوب سلام بھیجو۔

درود شریف کا معنی ومفہوم :

عربی زبان میں لفظ (صلوۃ) چند معانی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: مدح وثنا، تعریف، رحمت، دعا اور استغفار وغیرہ۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ رب العالمین کی طرف صلوۃ کی جو نسبت وارد ہوئی ہے، اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا فرشتوں کے سامنے نبی کریم ﷺ کی مدح وثنا اور تعریف وتوصیف کرنا ہے اور ان پر اپنی رحمت مخصوصہ نازل فرمانا ہے۔ اور فرشتوں کی طرف سے صلوۃ ان کا آپ ﷺ کیلئے دعائے رحمت ومغفرت کرنا ہے۔ اور ایمان والوں کی طرف سے صلوۃ کا مفہوم آپ ﷺ کی مدح وثنا اور تعریف وتوصیف اور رحمت کی دعا کرنا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ کی تفسیر میں فرمایا کی اسکا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے نبی ﷺ کی تعریف کرتا ہے اور ان کی مغفرت فرماتا ہے اور فرشتوں کو آپ ﷺ کیلئے دعائے استغفار کا حکم دیتا ہے یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کا مطلب یہ ہے: اے ایمان والو! تم اپنی نمازوں میں ان کی تعریف وتوصیف کرو اور اپنی مساجد میں اور ہر جگہ پر اور نکاح کے خطبہ میں بھی آپ ﷺ کی مدح وثنا کرو، کہیں بھی آپ ﷺ کو نہ بھولنا چاہئیے۔ (بحوالہ القول البدیع ۲۱۵)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2